منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی)

خیر واہ نہر کے قدرتی تالاب والے علاقے اور روہڑی کے داہنے کنارے کے ساتھ نکاسی آب کی سہولت کی مرمت اور دوبارہ بحالی سمیت کنڈیارو نکاسی آب نہر کی دوبارہ بحالی اور کنڈیارو کے مقام پر پمپنگ اسٹیشن کی تعمیر۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری - ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات

حکومتِ سندھ- محکمہ ءآبپاشی

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

ایگزیکیٹو خلاصہ

سندہ فلڈ ایمر جنسی ری -ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور اور داہنے کنارے کی سطح کے نکاسیٔ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ مزید براں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم/ پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدر آمد سے ۲۰۰۰۰۰۰ الوگوں کی آبادی، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہو جائینگے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزاء ہیں:

جز-ا: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا، جز ۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدر آمد۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم ونسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی وسماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز- ا کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور نکاسی آب کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں اُن اسکیموں پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع نوشہر وفیروز میں عملدر آمد ہو رہا ہے، یعنی خیر واہ نہر کے تالاب والے علاقے اور روہڑی کے داہنے کنارے کے ساتھ نکاسی آب کی سہولت کی مرمت اور دوبارہ بحالی سمیت کنڈیارو نکاسی آب نہر کی دوبارہ بحالی اور کنڈیارو کے مقام پر پمپنگ اسٹیشن کی تعمیر۔

ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ ذیلی منصوبے پر عملدر آمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی وسماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے، ان کی تلافی بھی ہو سکتی ہے اور

پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ماحولیاتی وسماجی نظم ونسق کے اس منصوبے (ای ایس ایم پی) کو عالمی بینک کی تحفظ وسلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای)/ تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے نظرثانی شدہ ضابطوں ۲۰۲۱ کے زمرے میں آتے ہیں۔اس لئے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی حاصل کرنے کے لیے ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) تشکیل دینے کے بعد تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے پاس رپورٹ جمع کردی گئی ہے اور بتاریخ ۹ جولائی ۲۰۲۴ مجاز اتھارٹی سے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی کامیابی سے حاصل کرلیا گیا ہے۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ ارد گرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزیے سے طئے کیا گیا ہے۔ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اور سندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔لیکن خیرواہ نہر کے قدرتی تالاب علاقے میں پینے کے پانی میں مجموعی طور پر کالی فارم، اکلی بیکٹریا اور پائخانے میں پائے جانے والے بیکٹریا کی مقدار قابل قبول سطح سے زیادہ نظر آئی ہے۔اس لیے ٹھیکیدار، ہر تعمیراتی کیمپ میں مزدوروں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے آر او پلانٹ (۱۵۰ گیلن فی دن) لگائے گا تاکہ مزدوروں کو پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچایا جاسکے۔ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہ گاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔نارا شکار گاہ اور کھیر تھر نیشنل پارک، ذیلی پروجیکٹ کی اراضی سے ترتیبوار تقریبن ۱۳۰ اور ۷۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ-ایس ای پی اے سے منظور شدہ) میسرس ڈکام پاکستان لیبارٹری نے کیا اور سندھ اینوائر نمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس (ایس اِی کیو اے) کے طے شدہ معیار کے مطابق ان اجزاء کا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۰۔۸ سے لیکر ۱۔۶ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجہ حرارت ۴۵ سیلسیس سے بڑھ جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اوراوسط پیمائش ۰۔۱۱ سے ۲۔۳۶ انچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے ۱۴ دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمہ ٴ آبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کے آشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہو گی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہو جائے گا اور اس طرح ان کی غربت میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم ونسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ زمین کی ملکیت کے حوالے سے مصدقہ لیٹر متعلقہ محکمے سے حاصل کر لیا گیا ہے۔ اس لیٹر کو بطور ضمیمہ ملحق کیا گیا ہے۔ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۳۰۰ فیٹ تک غیر ارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان نظر نہیں آیا، متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آس پاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلاً مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سے ان کی تلافی ہو سکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی کیلئے، ۵ چھوٹے مقامی درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے جن کا ذکر ٹیبل ۵ میں موجود ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ تعمیراتی کاموں کا ٹھیکیدار، اس قسم کے ۲۵ اور درخت لگانے کا ذمیدار ہوگا۔ یعنی ایک درخت کی کٹائی کی بدلے پانچ (۵:۱) اور درختوں کی شجرکاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق چیزوں کی تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہوگا۔ زمینی سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئے جامع طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بین، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت وصفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیار شدہ لیبر مَنیجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری۔ ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبہُ عملدرآمد گی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہء آبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن

سپر وژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہو گا۔ علاوہ ازیں، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلیئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائر نمنٹل انئڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدر آمد گی کیلیئے -/ ۷۳۵۳۰۰۰ روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔